بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۲۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

یوم جمعہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۳/۱۸ | ۵ احسان ۱۳۴۳ ہش | ۲۳ محرم ۱۳۸۴ھ | ۵ جون ۱۹۶۴ء | نمبر ۱۳۰

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ ۴ جون بوقت ۸ بجے صبح

کل حضور کی طبیعت کچھ بہتر رہی۔ اس وقت طبیعت اچھی ہے۔ حضور نے ایک دوست کو شرف زیارت بھی بخشا۔ حضور سیر کیلئے بھی تشریف لے گئے۔

چند روز سے (Bedsore) کی تکلیف شروع ہوگئی ہے جو قابلِ فکر ہے

احباب خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں اور صدقات بھی حتی المقدور دیں۔

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

ہمدردئ نوعِ انسان میں ہمارے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سب سے بڑھے ہوئے تھے

چونکہ آپؐ کل دنیا اور ہمیشہ کیلئے نبی تھے اس لئے آپؐ کی ہمدردی بھی کامل ہمدردی تھی

(۱) "مامور من اللہ جب آتا ہے تو اس کی فطرت میں سچی ہمدردی رکھی جاتی ہے اور یہ ہمدردی عوام سے بھی ہوتی ہے اور جماعت سے بھی۔ اس ہمدردی میں ہمارے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم سب سے بڑھے ہوئے تھے اس لئے کہ آپؐ کل دنیا کے لئے مامور ہو کر آئے تھے۔ اور آپؐ سے پہلے جس قدر نبی آئے وہ مختص القوم اور مختص الزمان کے طور پر تھے مگر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کل دنیا اور ہمیشہ کے لئے نبی تھے۔ اس لئے آپؐ کی ہمدردی بھی کامل ہمدردی تھی۔ چنانچہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ اَلَّا يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ۔" (الحکم ۳ مارچ ۱۹۰۲ء)

(۲) "ادنیٰ صفت انسان کی یہ ہے کہ بدی کا مقابلہ کرنے یا بدی سے درگزر کرنے کی بجائے بدی کرنے والے کے ساتھ نیکی کی جاوے۔ یہ صفت انبیاء کی ہے اور پھر انبیاء کی صحبت ...... میں رہنے والے لوگوں کی ہے اور اس کا اکمل نمونہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین ہیں۔ خدا تعالیٰ ہرگز ضائع نہیں کرتا ان دلوں کو کہ ان میں ہمدردی بنی نوع ہوتی ہے۔" (الحکم ۱۴ مئی ۱۹۰۸ء)

زمیندارہ مجالس انصار اللہ

زمیندار فصل اٹھا چکے ہیں ایسے اراکین جن کی آمد کا ذریعہ زراعت ہے وہ اپنا سارے کا سارا چندہ اسی فصل پر ادا کیا کرتے ہیں۔ پس جہاں ان اراکین کو اس طرف توجہ دلائی جاتی ہے کہ وہ اپنا چندہ جلد ادا کرنے کی سعی فرمائیں وہاں زمیندارہ مجالس کے عہدہ داران سے بھی توقع ہے کہ وہ پوری مستعدی سے چندہ جات کی وصولی کر کے رقوم مرکز میں بھجوا کر عنداللہ ماجور ہوں گے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(قائد مال انصار اللہ مرکزیہ)

سال کا چھٹا مہینہ

— محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب ناظم ارشاد وقفِ جدید ربوہ —

اس سال کا چھٹا مہینہ شروع ہو چکا ہے۔ اللہ تعالےٰ ہم سب کے لئے اس کا آنا مبارک کرے اور اس کے اختتام سے پہلے پہلے ہمیں خدمتِ دین کی بیش از بیش توفیق عطا فرمائے۔ یہ وہ دن ہیں جبکہ شہری جماعتیں بھی مہینے کا آغاز ہونے کی وجہ سے بڑھ چڑھ کر چندے کی ادائیگی کر سکتی ہیں اور دیہاتی جماعتوں کے لئے بھی فصل خریف کی آمد کی وجہ سے ایسا کرنا ممکن ہے۔ پس میں اس موقعہ سے فائدہ اٹھاتے ہوئے پُر زور تحریک کرتا ہوں کہ جماعتیں خواہ شہری ہوں یا دیہاتی اس ماہ کے اندر اندر وقفِ جدید کا چندہ موقعہ کی ادا کرنے کی کوشش فرمائیں۔ یاد رکھیں کہ فرض کی ادائیگی کے بعد جو اطمینان قلب نصیب ہوتا ہے ہرگز محض ادائیگی کی نیت سے حاصل نہیں ہوسکتا۔

خاکسار:- مرزا طاہر احمد

جامعہ نصرت (برائے خواتین) ربوہ میں داخلہ

جامعہ نصرت (برائے خواتین) ربوہ میں گیارھویں کلاس (آرٹس) کا داخلہ ۹ جون ۱۹۶۴ء سے شروع ہوگا اور دس روز تک جاری رہے گا۔ درخواستیں مجوزہ فارم داخلہ پر جو کالج آفس سے مل سکتے ہیں معہ کیریکٹر اور پروویژنل سرٹیفکیٹ ۱۰ جون تک دفتر ہذا میں پہنچ جانی چاہئیں۔

انٹرویو روزانہ ۸ بجے صبح سے ۱۰ بجے صبح تک ہوا کرے گا۔ جامعہ نصرت میں طالبات کو پُرسکون ماحول اور اسلامی فضا میں تعلیم دی جاتی ہے۔ مستحق اور ہونہار طالبات کے لئے وظائف اور فیس کی مراعات موجود ہیں۔ بفضلِ ایزدی نتائج اعلیٰ اور شاندار نکلتے ہیں۔ گذشتہ برس مس خیروزہ فائزہ ایف۔ اے Humanities Group کی تمام کامیاب طالبات میں فرسٹ آئیں اور Talented women Scholarship حاصل کیا۔

ہوسٹل کا تسلی بخش انتظام موجود ہے اور اخراجات دیگر کالجز سے بہت کم ہیں۔ احباب زیادہ سے زیادہ تعداد میں اپنی بچیوں کو اس اعلیٰ تعلیمی ادارہ میں داخل کروائیں۔

(پرنسپل جامعہ نصرت ربوہ)

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کی

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۵ جون ۱۹۶۴ء

سورۂ صف میں مسلمانوں سے خطاب

(۲)

سورۂ صف کی متذکرہ بالا آیات میں اللہ تعالیٰ نے حضرت عیسےٰ ابنِ مریم علیہ السلام کی پیشگوئی بیان فرمائی ہے۔ آپ نے پہلے تو اس پیشگوئی کی تصدیق فرمائی ہے جو تورات میں ہے پھر فرمایا ہے

ومبشّراً برسولٍ یأتی من بعدی اسمہٗ احمد

سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے دو نام ہیں ایک محمدؐ اور دوسرے احمدؐ۔ محمدؐ کے معنی ہیں بہت تعریف کیا گیا۔ اور احمدؐ کے معنی بہت تعریف کرنے والا۔ اس طرح محمدؐ جلالی نام ہے اور احمدؐ جمالی نام ہے۔ جلال اور جمال دونوں صفات آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم میں بدرجہ اتم پائی جاتی ہیں تاہم آپ کی مکی زندگی میں جمالی شان کا ظہور تھا تو مدنی زندگی میں جلالی شان کا۔ اس کا یہ مطلب نہیں کہ دوسری صفت ایک صفت کے عمل میں ختم ہو جاتی تھی بلکہ مطلب یہ ہے کہ وقت اور موقع کے لحاظ سے ان دونوں شانوں کا ظہور اپنی پوری شان کے ساتھ ہوتا رہا ہے۔

تمام مفسرین قرآن اس بات پر متفق ہیں کہ آخری زمانہ میں آپؐ کی جمالی شان کا ظہور ہوگا۔ چنانچہ علامہ اقبال مرحوم نے بھی کہا ہے ؎

ہو چکا گو قوم کی شانِ جلالی کا ظہور
ہے مگر باقی ابھی شانِ جمالی کا ظہور

سیدنا حضرت عیسےٰ علیہ السلام موسوی سلسلہ کے آخری نبی تھے اور موسوی دین کا جمالی ظہور آپ کے ساتھ ہوا تھا۔ چونکہ سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی شانِ جمالی کا ظہور بھی آخری زمانہ کے ساتھ مقرر تھا اسلئے حضرت عیسےٰ علیہ السلام نے بجائے محمدؐ کے احمدؐ کے نام سے پیشگوئی کی ہے۔ اس سے بھی ظاہر ہوتا ہے کہ سورۂ صف کا تعلق آخری زمانہ یعنی موجودہ زمانہ کے ساتھ ہے کیونکہ آپ کی شانِ جمالی کا دوبارہ ظہور اسی زمانہ کے ساتھ وابستہ ہے۔ اس سے ثابت ہے کہ "واذ قال عیسیٰ ابن مریم" سے لے کر "ولو کرہ المشرکون" تک جو آیات اللہ ہیں ان کا تعلق بھی موجودہ زمانہ کے ساتھ ہے۔ ہم ان آیات کے متعلق پھر مفصل عرض کریں گے۔ فی الحال اس بات کا ذکر کافی ہے کہ اسی دور میں اللہ تعالےٰ کے نور کو پھونکوں سے بجھا دینے کی بڑے زور شور سے کوشش کی جائے گی چنانچہ آج جس طرح الحاد و کفر و شرک اسلام کے خلاف منظم طور پر صف آرا ہیں ایسا پہلے کبھی نہیں ہوا۔

ان آیات میں اللہ تعالیٰ مومنوں کو خبر دیتا ہے کہ خواہ کفر و الحاد و شرک اسلام کو مٹانے کے لئے ایڑی چوٹی کا زور لگا دیں اللہ تعالےٰ اپنے نور کو ضرور پورا کر کے رہیگا اس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دینِ حق دے کر اسی لئے بھیجا ہے کہ وہ اسلام کو سارے ادیان پر غالب کر دے۔ خواہ مشرکوں کو یہ بات کتنی ہی ناگوار کیوں نہ ہو۔ ؎

جس بات کو کہے کہ کروں گا اسے ضرور
ٹلتی نہیں وہ بات خدائی یہی تو ہے

(مسیح موعود علیہ السلام)

اس میں یہ پیشگوئی ہے کہ کفر و شرک خواہ کتنا طوفان برپا کریں آخر میں اسلام ہی غالب آئے گا۔ یہی بات ہے جو سورۃ کے شروع میں کہی گئی ہے کہ سبّح للہ ما فی السمٰوٰت وما فی الارض۔ ابلیس اپنے ہتھیاروں سے پورا پورا الیس ہو کر آخر جنگ لڑے گا اور اس کا نتیجہ لازماً یہ ہوگا کہ ابلیس شکست کھائے گا اور اللہ تعالےٰ کی تسبیح سے آسمان اور زمین بھر جائیں گے۔

ان آیات سے یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ اسلام کی یہ فتح جمالی شان سے ہوگی جس طرح موسوی شریعت کا احیاء حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی صورت میں جمالی شان سے ہوا تھا اسی طرح اسلام جمالی شان کے ساتھ نمودار ہوگا۔ اسی لئے سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا وہ نام یہاں پیشگوئی میں دیا گیا ہے جو شانِ جمالی کو ظاہر کرتا ہے اور یہ پیشگوئی حضرت عیسےٰ ابن مریم علیہ السلام کی زبانی اسی لئے کر دی گئی ہے کیونکہ اس زمانہ میں اسلام کی شان جمالی کا ظہور پوری طاقت کے ساتھ ہوگا۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام "ازالہ اوہام" میں فرماتے ہیں :-

"پس جبکہ قرآن کریم نے صاف صاف بتلا دیا کہ خلافتِ اسلامی کا سلسلہ اپنی ترقی اور تنزل اپنی جلالی اور جمالی حالت کی رو سے خلافتِ اسرائیلی سے بکلی مطابق و مشابہ و مماثل ہوگا اور یہ بھی بتلا دیا کہ نبی عربی امی مثیل موسیٰ ہے تو اس ضمن میں قطعی اور یقینی طور پر بتلایا گیا کہ جیسے اسلام میں سرِ دفترِ الٰہی خلیفوں کا مثیل موسیٰ ہے جو اس سلسلہ اسلامیہ کا سپہ سالار اور بادشاہ اور تختِ عزت کے اوّل درجے پر بیٹھنے والا اور تمام کا مصدر اور اپنی روحانی اولاد کا مورث اعلےٰ ہے صلے اللہ علیہ وسلم۔ ایسا ہی اس سلسلہ کا خاتم باعتبار نسبت تامہ وہ مسیح عیسیٰ ابن مریم ہے جو اس امت کے لوگوں میں سے بحکم ربی مسیحی صفات سے رنگین ہو گیا ہے اور فرمان جعلناك المسیح ابن مریم نے اس کو درحقیقت وہی بنا دیا ہے وکان اللہ علیٰ کلّ شیءٍ قدیر۔ اور اس آنیوالے کا نام جو احمد رکھا گیا ہے وہ بھی اس کے مثیل ہونے کی طرف اشارہ ہے کیونکہ محمدؐ جلالی نام ہے اور احمدؐ جمالی۔ اور احمد اور عیسیٰ اپنے جمالی معنوں کی رو سے ایک ہی ہیں۔ اسی کی طرف یہ اشارہ ہے ومبشراً برسولٍ یأتی من بعدی اسمہٗ احمد۔ مگر ہمارے نبی صلے اللہ علیہ وسلم فقط احمد ہی نہیں بلکہ محمد بھی ہیں یعنی جامع جلال و جمال ہیں لیکن آخری زمانہ میں برطبق پیشگوئی مجرّد احمد جو اپنے اندر حقیقت عیسویت رکھتا ہے بھیجا گیا۔ وہ حی و قیوم خدا جو اس بات پر قادر ہے جو انسان کو حیوان بلکہ مثنر الحیوانات بنا دے جیسا کہ اس نے فرمایا ہے جعل منھم القردۃ والخنازیر اور فرمایا ہے کونوا قردۃ خاسئین کیا وہ ایک انسان کو دوسرے انسان کی صورت مثالی پر نہیں بنا سکتا۔ بلیٰ۔ وھو بکل خلق علیم۔"

(ازالہ اوہام حصہ دوم صفحہ ۴۶۳)

ہم نے یہ حوالہ مختصراً یہاں نقل کیا ہے چاہیئے کہ ازالہ اوہام میں پوری عبارت کا غور سے مطالعہ کیا جائے تاہم اتنے حوالہ سے یہ واضح ہو جاتا ہے کہ "مبشراً برسولٍ" کے کیا معنی سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام سمجھتے ہیں۔

چند روز ہوئے الفضل میں ایک محققانہ اور نہایت فاضلانہ مضمون مکرم محمد اسد اللہ صاحب قریشی الکاشمیری کا شائع ہوا تھا جس میں آپ نے عیسائیوں کی تحریروں سے ان معنی کو واضح کرنے کی کوشش کی تھی جو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ازالہ اوہام میں بیان کئے ہیں۔ لیکن پیغامیوں نے جن کا شروع ہی سے یہ وطیرہ چلا آیا ہے کہ سیدھی بات کو الٹی بنا کر احمدیت کو غیر از جماعت لوگوں میں بدنام کرنے کی کوشش کرتے رہتے ہیں اس نہایت فاضلانہ مضمون کو بھی اپنے پریشان خیالوں کی مشق بنانے کی کوشش کی۔ حالانکہ اس مضمون میں مکرم محمد اسد اللہ صاحب نے صاف صاف بیان کر دیا تھا کہ :-

"پس عیسائیوں کے دونوں فریقوں کے خیالات اپنی اپنی جگہ درست ہیں اور

(باقی صفحہ ۴ پر)

گالیاں سُن کے ہیں ہم خوش کہ دُعا ہے جیسے

گالیاں سُن کے ہیں ہم خوش کہ دُعا ہے جیسے
سہتے ہیں جور و ستم - تیری رضا ہے جیسے

پھُولوں کے قہقہے یوں کرتے ہیں دل کو زخمی
بُلبلِ زار کی پُردرد نوا ہے جیسے

شیخ یوں کرتا ہے اب دینِ خدا کی تعبیر
خود ہی ہے "دینِ خدا" "خود ہی "خدا" ہے جیسے

قطرۂ اشکِ ندامت کا کچھ اعجاز نہ پُوچھ
مُردہ روحوں کے لئے آبِ بقا ہے جیسے

رشک کی نظروں سے تنویر کو یوں دیکھتے ہیں
اس کا محبوب کوئی اُن کے سوا ہے جیسے

صحیفہ یوز آسف اور حضرت مسیح علیہ السلام

انسائیکلوپیڈیا آف اسلام کی تنقید کا جواب

(محترم جناب شیخ عبدالقادر صاحب حالی سٹریٹ سلامیہ پارک لاہور)

انسائیکلوپیڈیا آف اسلام کا جدید ایڈیشن آجکل شائع ہو رہا ہے۔ اس میں یوز آسف پر مقالہ ایک مغربی محقق ڈیوڈ مارشل لانگ نے لکھا ہے۔ جو کہ "بلوہر و یوز اسف" کے عنوان کے نیچے اشاعت پذیر ہوا۔ اس مقالہ میں اس نظریہ کو ہدف تنقید بنایا گیا۔ کہ یوز آسف سے مراد حضرت مسیح ناصری علیہ السلام ہیں۔ مقالہ نویس نے حکمت بالاہار

The wisdom of Balahar

کے نام سے ایک کتاب بھی لکھی ہے جو کہ ۱۹۵۷ء میں شائع ہوئی۔ اس کتاب میں صحیفہ یوز آسف کا انگریزی ترجمہ اور اس پر تحقیق پیش کی گئی۔ کتاب کے آخر میں حضرت مسیح ناصری کی آمد کشمیر اور یوز آسف کے متعلق جماعت احمدیہ کے نظریہ کا ذکر ہے صاحب موصوف کے نزدیک یہ نظریہ تاریخی طور پر غلط ہے۔ اور قابل اعتنا نہیں۔

یورپ کے دو سکالرز نے ملکر ایک کتاب نزدین گاسپل (۱۰۰۰ صفحات پر مشتمل) اور دوسری کتاب "جیزز ان روم" کے نام سے لکھی ہے۔ ان کتابوں میں یہ ثابت کیا گیا کہ حضرت مسیح صلیبی موت سے بچا لئے گئے۔ وہ مشرق میں ہجرت کر کے کشمیر میں پہونچے۔ جہاں ان کا نام یوز آسف مشہور ہوا۔ ان کتابوں پر بھی ڈیوڈ مارشل لانگ نے اپنی کتاب کے آخری باب میں تنقید کی ہے۔ ظاہر ہے کہ صاحب موصوف اس نظریہ کے خلاف ہیں کہ یوز آسف سے مراد حضرت مسیح ہیں۔ انہوں نے اپنے مقالہ میں بھی اس مخالفت کا اظہار کیا ہے۔ اس مقالہ میں جو تاریخی بحث پیش کی گئی۔ اس کا خلاصہ یہ ہے کہ لقب یوز آسف کی قدیمی صورت "بودی سعت" ہے یہ نام اپنی اصلیت کے لحاظ سے "بدھ ستوا" ہے۔ گوتم بدھ اپنی زندگی کے پہلے دور میں جب وہ سلوک کی منازل طے کر رہے تھے۔ بدھ ست یا بدھ ستوا کے لقب سے یاد کئے گئے۔ جس کے معنے طالب حق یا سالک کے ہیں۔ گیان حاصل کرنے کے بعد وہ مکمل بدھ بن گئے۔

قرون اولیٰ کے صحیفہ یوز آسف میں گوتم بدھ کی زندگی کے واقعات بوداسف کے نام سے پیش کئے گئے۔ سہو قلم کے باعث بعض نسخوں میں بوداسف کا یوزاسف بن گیا۔ اور بعد ازاں یہ لقب یوز آسف کی صورت میں مشہور ہو گیا۔ گویا بدھ ست سے بوداسف بنا۔ پھر "یوزاسف" اور آخر میں یوز آسف چینی ترکستان کے آثار سے جو لٹریچر برآمد ہوا ہے۔ اس میں یوز آسف کو بوداسف کی قریبی صورت (بوتی سپ) میں لکھا گیا جو کہ ثبوت ہے اس امر کا کہ یہ لقب بدھ سے تعلق رکھتا ہے۔ حضرت مسیح کا خطاب نہیں ہو سکتا۔

مقالہ نویس آخر میں لکھتے ہیں کہ اس تحقیق سے "جماعت احمدیہ کے نظریہ کا بھی رد ہو جاتا ہے۔ جو کہ یوز آسف سے مراد حضرت مسیح لیتے ہیں جس کا مقبرہ سرینگر کشمیر میں ایک مقدس زیارت کے طور پر محترم سمجھا جاتا ہے۔ یوز آسف کے متعلق احمدیوں کی پیش کردہ بیشتر روایات صحیفہ یوز آسف کے محض اقتباسات ہیں۔ بدھ روایت کی رو سے گوتم بدھ کا مقام وفات کوسی نار ہے۔ جسے صحیفہ یوز آسف میں غلطی سے کشمیر بنا دیا گیا۔"

فی الجملہ مقالہ نویس کی تحقیق یہ ہے کہ مرور زمانہ کے باعث بوزاسف کا یوز آسف بن گیا۔ اور کوسی نار کا کشمیر۔ بوداسف سے مراد گوتم بدھ ہیں نہ کہ پیغمبر گلیل حضرت مسیح ناصری علیہ السلام۔

انسائیکلوپیڈیا آف اسلام کے اس تبصرہ کے جواب میں مندرجہ ذیل امور قابل غور ہیں۔

(۱)

مقالہ نویس کی بنیادی غلطی یہ ہے کہ انہوں نے جماعت احمدیہ کی تحقیق کی اساس صحیفہ یوز آسف کو سمجھ لیا۔ بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی کتاب "مسیح ہندوستان میں" کی ساری بحث پڑھ جایئے۔ اس میں اس صحیفہ کا نام تک نہیں آیا۔ اس صحیفہ کے بغیر بھی یہ تحقیق مکمل ہے۔ ہاں یہ صحیفہ ایک زبردست تائیدی شہادت ضرور ہے جو کہ بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے اپنی ایک دوسری تصنیف "تحفہ گولڑویہ" میں پیش کی ہے۔

(۲)

مقالہ نویس نے سارا زور اس امر پر صرف کیا ہے کہ یوز آسف دراصل بدھ ست کا بگاڑ ہے۔ یہ گوتم کا ابتدائی لقب ہے۔ نہ کہ حضرت مسیح کا خطاب۔ انہوں نے اپنی تائید میں جو حوالے پیش کئے ہیں وہ چینی ترکستان کے بدھ لٹریچر اور ایرانی مسودات کے ہیں۔ یہ لٹریچر قرون وسطیٰ میں ترتیب دیا گیا۔ جبکہ صحیفہ یوز آسف قرون اولیٰ میں لکھا گیا۔ ہمیں قرون اولیٰ کا کوئی حوالہ تلاش کرنا چاہیئے۔ جس میں یوز آسف کا ذکر ہو۔ اور پھر دیکھنا چاہیئے کہ اس نام کی ابتدائی صورت کیا ہے پھر صحیفہ یوز آسف ہندوستان میں بزبان سنسکرت لکھا گیا۔ یہ ابتدائی نسخہ ناپید ہے۔ لیکن قدیمی سنسکرت لٹریچر موجود ہے۔ اس میں اس عقدہ کا حل ہمیں تلاش کرنا ہوگا۔ یہ عجیب بات ہے کہ ہندوستان کے قدیمی سنسکرت لٹریچر میں یوز آسف کا ذکر موجود ہے۔ اور صاف لکھا ہے۔ کہ اس سے مراد حضرت مسیح ناصری ہیں۔ لیشو ٹاپو ڈرو اور رابرٹ گریوز کی کتاب JESUS IN ROME میں یہ حوالے موجود ہیں۔ لیکن صاحب موصوف نے ان کو درخور اعتناء نہیں سمجھا۔ اور تحقیق کے اس حصہ سے اپنا دامن بچا کر گذر گئے۔ بھوشیہ پران ہندوؤں کے ۱۸ پرانوں میں سے نواں پران ہے۔ اور تاریخ پاک و ہند کا ایک ماخذ۔ اس کا جو حصہ قرون اولیٰ میں ترتیب دیا گیا۔ اس میں مندرجہ ذیل روائت درج ہے۔

"ایک دن راجہ شالباہن ہمالیہ پہاڑ کے ایک ملک میں گیا۔ وہاں اس نے ساکا قوم (یعنی غیر قوم) کے ایک راجہ کو وین مقام پہ (سرینگر کے قریب) دیکھا وہ خوبصورت رنگ کا تھا۔ اور سفید کپڑوں میں ملبوس شالباہن نے اس سے پوچھا کہ آپ کون ہیں؟ اس نے جواب دیا کہ میں "یوسا شافت" ہوں۔ اور عورت کے بطن سے میری پیدائش ہوئی۔۔۔ ۔۔۔ میں مذہب کو پاک و صاف کرنے کے لئے آیا ہوں۔۔۔۔۔۔ جب صداقت معلوم ہوگئی۔ اور ملیچھوں کے ملک میں (یعنی ہندوستان سے ایک باہر کے ملک میں) حدود شریعت قائم نہ رہیں تو میں وہاں مبعوث ہوا۔ میرے کام کے باعث جب گنہگاروں اور ظالموں کو تکلیف پہنچی تو ان کے ہاتھوں سے میں نے بھی تکلیفیں اٹھائیں۔۔۔۔۔ ۔۔۔۔۔ میرا مذہب محبت، صداقت اور تزکیہ قلوب پر مبنی ہے۔ اور یہی وجہ ہے کہ میرا نام عیسیٰ مسیح رکھا گیا۔"

JESUS IN ROME BY ROBERT GRAVES. P.75

اس حوالہ سے صاف ظاہر ہے کہ یوز آسف کی سنسکرت شکل "یوسا شافت" ہے یوسا دراصل یسوعا کی سنسکرت صورت ہے اور آسف مقلوب ہو کر شافت ہو گیا۔ یسوعا آسف حضرت مسیح کا نام اور خطاب ہے انجیل میں لکھا ہے۔ کہ میں بنی اسرائیل کی کھوئی ہوئی بھیڑوں کو جمع کروں گا۔ عبرانی میں جمع کرنے والے کو آسف کہتے ہیں۔ میں حیران ہوں کہ چینی ترکستان اور ایران کے ازمنہ وسطیٰ کے بعض بدھ صحائف کے حوالے تو دیئے جاتے ہیں۔ جن میں یوز آسف کی جگہ بوتی سپ یا بودی سف لکھا گیا۔ جو کہ بدھ ست کی ایک قریبی صورت ہے۔ بھوشیہ پران جو کہ ان سے کہیں زیادہ قدیم ہے۔ اسے کیوں نظر انداز کر دیا جاتا ہے۔ قدیم ترین حوالہ یوز آسف کی حقیقت کو واضح کرنے والا بھوشیہ پران کا ہے۔ اس کے پیش نظر یہ سادہ نتیجہ کیوں نہ اخذ کیا جائے کہ حضرت مسیح کا نام یسوعا آسف تھا۔ سنسکرت میں یوسا شافت ہو گیا۔ افغانستان اور کشمیر کے آثار میں یوز آسف بدھوں نے چونکہ حضرت مسیح کو ایک بدھ ست کے روپ میں دیکھا۔ اس لئے بدھ لٹریچر میں آپ کو بودی ست یا بوداسف کہا گیا (مانی کا خطاب بھی بوزی سف وسطی ایران کے مانیوں میں مشہور تھا) پھر یہ امر بھی مسلم ہے کہ ہندوستانی قدیم کے لٹریچر میں کتاب بدھ اور کتاب یوز آسف دو الگ کتابیں تھیں۔ جیسا کہ علامہ ابن الندیم کی کتاب الفہرست سے ظاہر ہے اور یہ بھی مسلمہ ہے کہ بعد ازاں ان کتابوں کو خلط ملط کر کے ایک ہی کتاب کی صورت میں پیش کر دیا گیا۔ جسے صحیفہ یوز آسف کہتے ہیں تو پھر یہ بات اور بھی قرین قیاس ہے کہ بدھ اور یوز آسف اسماء بھی گڈمڈ ہو گئے بعض نے بدھ کی رعایت سے یوز آسف کو بھی بوداسف لکھنا شروع کر دیا۔ جو کہ بدھ ست کا بگاڑ بھی ہو سکتا ہے اور بدھ آسف کا بھی۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ چینی ترکستان کے بدھ لٹریچر میں جو کہ چھٹی صدی سے لے کر دسویں صدی تک کے زمانہ سے تعلق رکھتا ہے۔ بوتی سپ یا بودی سف کا ہم ذکر پاتے ہیں۔ لیکن بھوشیہ پران کا وہ حصہ جس میں حضرت مسیح علیہ السلام کا ذکر ہے۔ قرون اولیٰ میں ترتیب دیا گیا۔ اس میں لکھا ہے کہ آپ یوسا شافت یعنی یسوعا آسف کہلائے۔ مقدم کو مقدم رکھیئے اور موخر کو موخر۔ یہ امر اظہر من الشمس ہے کہ حضرت مسیح کو سنسکرت میں یوسا شافت کہا گیا۔ اور قدیم ہندوستان کے آثار میں یوز آسف۔ (افغانستان میں کوہ نعمان پر

یوز آسف کے نام کا ایک چبوترہ ہے۔ سرینگر میں قبر یوز آسف) بعد میں جب اس بزرگ ہی کو بدھوں نے اپنایا تو انہوں نے یوز آسف کو ایک بدھ ساناک یعنی بدھ مت کے روپ میں پیش کر دیا اس نسبت سے آپ کو بدھ مت کہا گیا۔ دوسری طرف آسف خطاب کی وجہ سے بوداسف بھی کہا گیا۔ یعنی بدھ آسف۔ پس یوز آسف، لیسوعا آسف کی دوسری صورت ہے۔ اور بوداسف، بدھ آسف یا بدھ مت کا بگاڑ۔ ان دونوں کا ماخذ ایک نہیں ہو سکتا۔ افسوس کہ مقالہ نویس نے پہلی کڑی کو نظر انداز کر کے سلسلہ ملانے کی کوشش کی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس نام کی حقیقی تعبیر پیش کرنے سے وہ قاصر رہے۔

دوسرا ثبوت کہ یوز آسف سے مراد حضرت مسیح ناصری ہیں۔ کشمیر کی قدیم ترین فارسی تاریخ سے ملتا ہے۔ اس میں لکھا ہے کہ یوز آسف حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا خطاب تھا۔ وہ بیت المقدس سے وادی کشمیر میں آئے۔ تخت سلیمان (کشمیر) پر ان کے نام کے متدرجہ ذیل کتبات لکھے گئے۔

درایں وقت یوز آصف دعویٰ پیغمبری مے کند
ایشاں یسوع پیغمبر بنی اسرائیل است

ان کتبات کے بجھے ہوئے نقوش آج بھی تخت سلیمان کے مندر کی سیڑھیوں پر ملتے ہیں۔ رابرٹ گریوز نے اپنی کتاب "یسوع روم میں" Jesus in Rome میں ان کتبات کا ذکر کیا ہے۔ اور کشمیر کی فارسی تاریخ کے قلمی نسخہ کا مکمل حوالہ دیا ہے افسوس کہ مقالہ نویس نے اس انکشاف سے بھی کوئی فائدہ نہیں اٹھایا۔

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفوس کرتی ھے۔

مشرقی افریقہ میں جماعتِ احمدیہ کے ذریعے اسلام کی تبلیغ واشاعت

ایک درجن سے زائد افراد کا قبولِ اسلام ● افریقن اور انگریزی زبان میں اخبارات کی اشاعت ● تبلیغی خط و کتابت اور لٹریچر کی وسیع اشاعت

(مکرم مولوی نور الحق صاحب انور امیر جماعت ہائے احمدیہ مشرقی افریقہ بتوسط وکالت تبشیر)

(۳)

ایک انگریز سواحی کو تبلیغ

ایام زیر رپورٹ میں مقامی سناتن دھرم سبھا نے اپنا سالانہ جلسہ کیا۔ اور اس میں احمدیوں کو بھی تقریر کیلئے مدعو کیا۔ اس خاص موقعہ کے لئے امریکہ سے ان کا ایک یورپین سوامی آیا ہوا تھا۔ سناتن دھرم والوں کی خواہش پر ہم نے سوامی مذکور کو مشن ہاؤس میں مدعو کیا۔ جماعت کے بعض دوسرے احباب بھی موجود تھے سوامی صاحب پینٹ قمیص میں ملبوس کندھے پر کیمرہ لٹکائے تشریف لائے۔ میں نے پوچھا کہ آپ کے وہ گیروے سوامیوں والے کپڑے کیا ہوئے۔ کہنے لگے میں انہیں صرف مندر میں عبادت کے وقت پہنتا ہوں۔ گفتگو شروع ہوئی۔ تو معلوم ہوا کہ وہ سوامی صاحب اس وجہ سے سناتنی ہیں۔ کہ یہاں انہیں ہر طرح آزادی ہے۔ کوئی پابندی نہیں۔ ورنہ کیتھولک مذہب میں جس کے وہ اصل میں پیرو تھے۔ بہت سی ناقابل برداشت پابندیاں ہیں۔ میں نے کہا۔ تب تو آپ کے لئے لامذہبیت زیادہ مناسب رہے گی۔ کیونکہ اس میں تو بالکل ہی چھٹی مل جائے گی۔ سوامی صاحب بھونچکا سا رہ گئے۔ مزید گفتگو پر معلوم ہوا۔ کہ سوامی صاحب محض دہریہ ہیں۔ سناتن دھرم کے پریذیڈنٹ صاحب ساتھ تھے۔ ان سے پوچھا۔ کیوں بھئی یہ کیا بات ہے۔ آپ کے پنڈت تو سٹیجوں پر رام اور بھگوان کا بڑا ذکر کیا کرتے تھے۔ بہرحال سوامی صاحب سے کافی دیر تک گفتگو ہوتی رہی کچھ لٹریچر بھی انہوں نے لیا۔ اور چائے پی کر رخصت ہوئے۔

یوم مصلح موعود

ایام زیر رپورٹ میں ۲۰ فروری کا مبارک دن یعنی یوم مصلح موعود بھی آیا۔ حسن اتفاق سے اس کے ساتھ ہی مارچ کا مہینہ ہمارے پیارے آقا سیدنا و مولانا امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدا تعالیٰ کی برکتوں اور رحمتوں سے معمور و مسعود خلافت پر نصف صدی گذرنے کی نشاندہی کرتا تھا۔ اس موقعہ پر کینیا کی جملہ جماعت ہائے احمدیہ کی طرف سے حضور کی خدمت اقدس میں بذریعہ تار بندہ نے پیغام تہنیت بھجوایا۔ انفرادی طور پر بھی جماعتوں نے حضور کی خدمت میں مبارکبادی کے پیغامات بھجوائے۔ اس کے علاوہ اسی موقعہ پر خدا تعالیٰ کے حضور جذبات تشکر و امتنان پیش کرتے ہوئے خاکسار نے احباب جماعت کو نذرانہ کی بھی تحریک کی۔ جس میں احباب نے خوشی سے حصہ لیا۔ اس کے علاوہ جماعتوں نے اپنے ہاں جلسے منعقد کئے۔ نیروبی میں یہ جلسہ ۱۵ مارچ ۱۹۶۲ء کو بعد نماز عصر مسجد احمدیہ میں منعقد ہوا۔ احباب جماعت مرد اور عورتیں اور بچے بکثرت اس میں شامل ہوئے۔ تلاوت قرآن کریم جو برادرم سعید احمد صاحب ناصر نے کی۔ برادرم کبیر احمد صاحب بھٹی۔ عزیزم محمد الیاس خان۔ برادرم لئیق احمد صاحب کھوکھر ایم اے۔ سید محمد اقبال شاہ صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ نیروبی اور مکرم قاضی عبد السلام صاحب بھٹی سیکرٹری احمدیہ مسلم مشن کینیا نے خلافت اسلامیہ و پیشگوئی مصلح موعود کے متعلق مختلف عنوانوں پر تقریریں کیں۔ برادرم حمید احمد صاحب بھٹی۔ عزیز ایوب احمد ندیم اور برادرم منیر الدین صاحب نے نظمیں سنائیں۔ صدارتی تقریر کے بعد جلسہ ایک پرسوز لمبی دعا کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ کو بجا طور پر فخر اور اعزاز و سعادت حاصل ہے کہ اسلام میں خلافت علیٰ منہاج النبوۃ کی برکت چھپن سال تک ممتد ہو رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اسلام میں خلافت احمدیہ کو قائم و دائم رکھے۔ اور نبوت کا یہ مبارک سایہ ہمیشہ اسلام و اہل اسلام پر چھایا رہے۔ آمین۔

خلافت احمدیہ کی پچاس سالہ جوبلی کی خبر نیروبی کے کثیر الاشاعت اور لیڈنگ اخبار ایسٹ افریقن سٹنڈرڈ نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے فوٹو اور جماعت احمدیہ کے تعارف اور مختصر تاریخ کے ساتھ شائع کی۔ اخبار مذکور نے لکھا:۔

"جماعت احمدیہ اپنے امام ہمام حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد کو خلافت پر متمکن ہوئے پچاس سال گذرنے پر خوشی کی تقریب منا رہی ہے۔ اس جماعت کے مشرقی افریقہ میں چھ سات ہزار کے قریب افراد ہیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح ۱۸۸۹ء میں پیدا ہوئے تھے۔ حضرت احمد قادیانی (علیہ السلام) کے دوسرے جانشین اور سب سے بڑے صاحب زادہ ہیں۔ حضرت احمد (علیہ السلام) نے ۱۸۸۹ء میں جماعت احمدیہ کی بنیاد رکھی تھی........

لیڈرز

ان میں صرف تعبیری اور تفسیری اختلاف ہے ورنہ حقیقت میں کوئی اختلاف نہیں یعنی حضرت عیسیٰؑ کے بعد ایک ہی نبی کا نام احمد اور محمد ہونا بھی درست ہے اور دو نبیوں کا ہونا بھی درست ہے کیونکہ قرآن اور حدیث میں جس مہدی و مسیح کے ظہور کی آخری زمانہ میں پیشگوئی ہے اور جس کا نام احمد بتایا گیا ہے وہ حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم کا بروز ہیں گو وہ بھی نبی ہیں۔ مگر اپنے پیشرو محمد سے الگ ہو کر نہیں اور یہی جماعت احمدیہ کا عقیدہ ہے۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

(الفضل ۱۱ اپریل ۱۹۶۲ء صفحہ ۵)

کتنی صاف بات ہے مگر ہمارے پیغامی دوستوں کا طریق یہ ہے کہ بجائے صحیح معاملہ دنیا کے سامنے پیش کرنے کے اس طرح

(بقیہ صفحہ ۳)

گفتگو کرتے ہیں جس سے غیر از جماعت مسلمان دوستوں کو جماعت احمدیہ کے خلاف اشتعال پیدا ہو۔ چنانچہ پیغام صلح ۲۵ اپریل ۶۲ء میں خواہ مخواہ نبوت کا مسئلہ بیان کرنے لگے ہیں اور احمدیوں پر اتہام باندھا ہے کہ گویا وہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد کسی ایسی نبوت کے قائل ہیں جو ختم نبوت کی مہر کو توڑتی ہے۔ ہم ان دوستوں سے پہلے بھی عرض کر چکے ہیں اور اب پھر کرتے ہیں کہ ان وسوسہ کاریوں کی بجائے اصل مسئلہ پیش کیا کریں تاکہ کذب بیانی کی حد میں نہ آئیں۔ خیر۔

الغرض سورہ صف میں جو "سبح للہ" "واللہ متم نورہ" اور "یظہرہ علی الدین کلہ" کی پیشگوئی ہے وہ اس آخری زمانہ سے تعلق رکھتی ہے جبکہ سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی شانِ جمالی سے اسلام ابلیسی لشکروں پر آخری فتح حاصل کریگا اور یقینی طور پر کریگا مگر کس طرح اس کا ذکر آئندہ آئے گا۔ (باقی)

نظارت اصلاح و ارشاد کی طرف سے دورہ

نظارت اصلاح و ارشاد کی طرف سے مکرم مولوی قمر الدین صاحب انسپکٹر اصلاح و ارشاد ۱۴ جون سے جماعتوں کے دورہ پر روانہ ہو رہے ہیں۔ جماعتوں کو اطلاع بھجوائی جا چکی ہے۔ ہر علاقہ کا مربی سلسلہ اپنے علاقہ میں وفد ہذا کا ممبر ہوگا۔

اس دورہ کا مقصد جماعتوں کی تنظیم و اصلاح ہے۔ اور یہ دیکھنا ہے۔ کہ احمدیت کے نقطۂ نگاہ سے احباب جماعت کس سٹیج پر ہیں۔ سیکرٹری مقرر ہے یا نہیں۔ مقامی مسجد ہے یا نہیں۔ احباب نماز باجماعت ادا کرتے ہیں یا نہیں۔ جماعت میں کوئی اختلاف تو نہیں۔ خلاف اسلام یا خلاف تعلیم احمدیت اعمال تو نہیں پائے جاتے مخصوص احمدی مسائل پر جماعت کا عمل ہے یا نہیں۔ مرکز کے ساتھ احباب کا تعلق کیسا ہے۔ کیا کوئی ایسا ظاہری یا باطنی فتنہ تو نہیں ہے جو مقامی جماعت یا مرکز کے تعلقات پر خراب اثر پیدا کرنے والا ہو۔ درس قرآن شریف یا درس حدیث یا درس کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا انتظام ہے یا نہیں۔ نیز دوسرے احباب سے تعلقات کیسے ہیں وغیرہ وغیرہ۔

نظارت ہذا جماعتوں سے امید کرتی ہے۔ کہ وہ وفد سے پورے طور پر تعاون کریں گی۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

(حضرت) خلیفۃ المسیح کے متعلق یاد رکھا جاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے انہیں پیش از وقت آمدہ حالات کا علم دیا جاتا ہے۔ آپ نے قبل از وقت بتا دیا تھا کہ موجودہ صدی کا نصف اول مشرقی ممالک کی آزادی کا حامل ہوگا۔ اور نصف ثانی افریقن ممالک کی آزادی کا پیغام لائے گا۔

حال ہی میں آپ نے پیشگوئی فرمائی تھی۔ کہ پاکستان کو جنوب مشرق کی طرف سے خطرہ ہوگا۔ جبکہ ہندوستان کو شمال مشرق کی طرف سے ایک شدید خطرہ پیش آئے گا۔"

(ایسٹ افریقن سٹینڈرڈ ۲۰ مارچ ۶۲ء)

تبلیغی وفود

ایام زیر رپورٹ میں خدام الاحمدیہ نیروبی کے تعاون سے ہر اتوار شہر کے مختلف حصوں میں تبلیغی وفود بھجوانے کا بھی پروگرام رہا۔ ایک وفد میں میں بھی شامل ہوا۔ جوان ہمت جواں سال خدام تین تین چار چار کے وفد میں ہر اتوار کی صبح کو انگریزی و سواحیلی لٹریچر لے کر جاتے رہے اور اس کی تقسیم کے ساتھ زبانی تبلیغ بھی کرتے رہے۔ اس طرح ایام زیر رپورٹ میں کئی سو کی تعداد میں کتب و اخبارات اور پمفلٹ خدام نے تقسیم کئے۔ یہ سلسلہ خدا کے فضل سے بہت مبارک ہے اور کامیاب رہا۔ اور اکثر خدام اس میں ذوق شوق سے حصہ لیتے رہے۔ دیسے دوسرے مضمون میں بھی خدام کے اندر بیداری پیدا ہو رہی ہے۔ اور پہلے کی نسبت بہتری کی طرف ان کا قدم جاری ہے۔ اللہ تعالیٰ قوم کی اس ریڑھ کی ہڈی کو زیادہ مضبوطی و توانائی عطا فرمائے۔ اور ہمارے نوجوان عزیزوں کو زیادہ سے زیادہ خدمات دینیہ کی توفیق بخشے۔ آمین۔

ترسیل لٹریچر و تبلیغی خط و کتابت

خدا کے فضل سے ہمارا انگریزی و سواحیلی اسلامی لٹریچر اس نواح میں بہت مقبول و پسندیدہ عام ہے۔ کینیا۔ ٹانگانیکا۔ یوگنڈا اور زنجبار کے علاوہ کونگو۔ نیاسالینڈ۔ روڈیشیا اور موزمبیق تک سے ایام زیر رپورٹ میں کتب کا مطالبہ آیا۔ اس طرح ترسیل لٹریچر کے لحاظ سے میدان بفضل خدا بہت وسیع رہا۔ ملک افریقہ کے جنوبی حصہ میں لٹریچر کی مانگ بفضل خدا خاص طور پر بڑھ رہی ہے۔ قرآن کریم ترجمہ سواحیلی کی طلب تو زیادہ تر اسی حصہ سے ہوتی ہے۔

لٹریچر کے ساتھ تبلیغی و دینی امور کے متعلق سوالات کے بھی خطوط آتے رہے۔ جن کا جواب دیا جاتا رہا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے لٹریچر اور خط و کتابت کے نتیجہ میں بھی بعض لوگ ایام زیر رپورٹ میں حلقہ بگوش اسلام و احمدیت ہوئے۔ الحمدللہ۔

تبلیغی خط و کتابت کے علاوہ مبلغین و معلمین کینیا سے بھی خط و کتابت رہی۔ تنظیمی و جماعتی امور کے سلسلہ میں ان سے باقاعدہ تعلق رہا خاص طور پر افریقن معلمین کے متعلق خیال رکھا جاتا رہا کہ کم از کم ہفتہ وار خط و کتابت کا سلسلہ جاری رہے۔ تاکہ ان کے کام کی نگرانی بھی ہوتی رہے۔ اور تبلیغی کام کے سلسلہ میں انہیں ضروری ہدایات بھی دی جاتی رہیں۔

جیل میں تبلیغ

سیدنا المصلح الموعود ایدہ اللہ الودود کے متعلق یہ بھی الہامی پیش خبری تھی "وہ اسیروں کی رستگاری کا موجب ہوگا" اس کے مطابق اس دیار میں "اسیران زندان" اور قیدیوں تک بھی پیغام اسلام و احمدیت پہنچانے کی پوری سعی کی جاتی رہی۔ خاکسار ہر جمعہ کے روز ایک گھنٹہ کے لئے کامٹی Kamiti سنٹرل جیل جو نیروبی سے دس میل کے فاصلہ پر ہے جاتا رہا۔ مسلمان قیدی خاص طور پر اس موقعہ کے لئے پہلے ہی جمع ہو جاتے ہیں۔ بعض دفعہ غیر مسلم قیدی بھی خواہش کر کے اس مجلس میں آ جاتے ہیں۔ اور اسلام کے متعلق باتیں سنتے ہیں۔ ایام زیر رپورٹ میں یہ سلسلہ باقاعدگی سے جاری رہا۔ علاوہ قیدیوں کے حکام جیل اور ساتھ جانے والے سپاہیوں کو بھی تبلیغ کی جاتی رہی۔ قیدیوں میں سواحیلی و انگریزی اخبار اور پمفلٹ بھی تقسیم کئے جاتے رہے۔ دو غیر مسلم خاص طور پر بہت متاثر ہیں۔ اور اسلام کے بہت قریب ہیں۔ میں نے انہیں مزید مطالعہ اور غور کے لئے کہا ہے۔ کامٹی جیل کے افریقن ویلفیئر آفیسر جو چند ماہ ہوئے نئے ہی آئے ہیں وہ میری ان جیل کی تبلیغ میں خاص دلچسپی اور تعاون سے کام لیتے رہے۔ وہ بھی بفضل خدا اسلامی تعلیم سے بہت متاثر ہیں۔ انہوں نے بھی اسلامی لٹریچر کے مطالعہ کی خواہش کا اظہار کیا۔

طباعت و اشاعت لٹریچر

ایام زیر رپورٹ میں دو کتابیں شائع کی گئیں ایک تو سیدنا مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی معرکۃ الآراء تصنیف "کشتی نوح" کا سواحیلی زبان میں تیسرا ایڈیشن پانچ ہزار کی تعداد میں شائع کیا گیا۔ یہ کتاب جس کا سواحیلی میں ترجمہ محترم شیخ مبارک احمد صاحب نے کیا ہوا ہے۔ بفضل خدا بہت ہی مقبول ہے اس کا دوسرا ایڈیشن بالکل ختم ہو چکا تھا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ان ایام میں اسکے تیسرے خوبصورت ایڈیشن کی اشاعت کی توفیق ملی دوسرے ایک کتاب "اسلام میں بیاہ و شادی" کے موضوع پر سواحیلی زبان میں دو ہزار کی تعداد میں شائع کی گئی۔

"کتاب الحج" بھی سواحیلی زبان میں زیر ترجمہ ہے۔ امید ہے کہ انشاء اللہ جلد یہ بھی زیور طباعت سے آراستہ ہو جائے گی

اخبارات کی اشاعت

نیروبی سے بفضل خدا ہمارے دو اخبارات شائع ہوتے ہیں ایک پندرہ روزہ اخبار انگریزی ایسٹ افریقن ٹائمز اور دوسرے ماہانہ سواحیلی زبان کا اخبار

MAPENZIYA - MUNGN

ٹائمز کی ادارت طباعت و اشاعت سے متعلقہ جملہ کام محترم قاضی عبدالسلام صاحب بھٹی نہایت محنت اخلاص اور محبت سے سرانجام دیتے رہے آپ باوجود پیرانہ سالی کے اس کام کو نہایت عمدگی سے بجا لا رہے ہیں بفضل خدا جب سے آپ نے اس کی ادارت کا کام سنبھالا ہے ایسٹ افریقن ٹائمز کا معیار ترتیب مضامین ندرت اور حسن صحافت کے لحاظ سے بلند ہو رہا ہے ساؤتھ اور ویسٹ افریقہ اور دیگر ممالک کے قارئین نے اس بارہ میں پسندیدگی اور ستائش کے خطوط لکھے ہیں۔ الحمدللہ

سواحیلی اخبار بھی مشرقی افریقہ اور متعلقہ علاقوں میں بہت مقبول اور پسندیدہ ہے اور لوگ کثرت سے اس کا مطالعہ کرتے ہیں اس کی ادارت کا کام برادر محترم مولوی محمد منور صاحب انچارج مبلغ ٹانگانیکا سرانجام دیتے رہے جزاہ اللہ تعالیٰ احسن الجزاء

اخبارات کی ترسیل و پیکنگ کے کام میں جماعت احمدیہ نیروبی کے احباب خوشی اور محبت سے وقت دیتے رہے اللہ تعالیٰ سب احباب کو جو کسی نہ کسی رنگ میں اس دینی خدمت میں حصہ لیتے ہیں جزائے نیک عطا فرمائے آمین

تعلیم و تربیت

ایام زیر رپورٹ میں تعلیمی و تربیتی امور کی طرف بھی حتی المقدور پوری توجہ دی جاتی رہی۔ مسجد احمدیہ نیروبی میں صبح و شام بعد از نماز تہجد اور بعد از نماز مغرب ترجمہ قرآن کریم حدیث شریف اور تذکرہ یعنی وحی مقدس سیدنا مسیح موعود علیہ السلام کا درس جاری رہا۔ اس کے علاوہ ہر اتوار کی شام کو تفسیر کبیر کا درس، کتب سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ کا درس خصوصی طور سے ہوتا رہا ہفتہ کے روز لجنہ اماء اللہ کے اجلاس باقاعدگی سے جاری رہے ان اجلاسوں میں بھی خاکسار قرآن کریم کا درس دیتا رہا۔ خدام الاحمدیہ کے اجلاسوں میں بھی شریک ہوتا رہا اور عزیز خدام کے سامنے بعض تربیتی امور بیان کرنے کا موقعہ ملا۔

خطبات جمعہ

جمعہ کے مبارک ایام میں سیدنا امیرالمومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے خطبات سنانے کے علاوہ بعض تربیتی خطبات بھی دیئے افریقن احباب کی خاطر خطبہ جمعہ کا ایک حصہ سواحیلی زبان میں دیتا ہوں عیدالفطر کا اجتماع بفضل خدا روحانی و ظاہری لحاظ سے بہت خوشکن رہا۔ خطبہ عید میں بھی احباب کو دینی اور تربیتی امور کی طرف توجہ دلائی گئی۔ غرض ان تمام اسلامی اجتماعات سے فائدہ اٹھا کر احباب جماعت کے سامنے تربیتی۔ دینی اور تعلیمی امور بیان کئے جاتے رہے

متفرق مساعی

ایام زیر رپورٹ میں حسب معمول دفتری امور کے لئے بھی خاصا وقت دیا جاتا رہا

مرکز سے خط و کتابت۔ مبلغین اور احباب جماعت سے خط و کتابت غیر از جماعت احباب کے خطوط اور استفسارات کا جواب۔ خاکسار یہ تمام امور مکرم قاضی عبدالسلام صاحب بھٹی سیکرٹری احمدیہ مسلم مشن کینیا کی امداد اور تعاون سے سرانجام دیتا رہا۔ ترسیل لٹریچر اور حکام و دیگر لوگوں سے ملاقات وغیرہ امور میں بھی محترم قاضی صاحب کا مخلصانہ تعاون شامل رہا جزاہ اللہ تعالیٰ

بیعت

ایام زیر رپورٹ میں کینیا کے مختلف علاقوں میں ایک درجن سے زائد احباب بیعت کر کے داخل سلسلہ احمدیہ ہوئے

احباب سے آخر میں اپنے لئے اور اپنے رفقاء کار کے لئے دعا کی درخواست کرتا ہوں اللہ تعالیٰ ہم سب کو مایۂ ایمان کے ساتھ تقویٰ اور اخلاص اور حسن خدمت دین کی دولت سے بھی نوازے۔ اور ہم سب کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین ثم آمین

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں (منیجر)

اپنے آپ پر احسان

سیدنا حضرت مصلح الموعود اطال اللہ بقاءہ نے ۱۹۲۳ء کے جلسہ سالانہ پر تقریر کرتے ہوئے فرمایا:۔

"دوستوں کو چاہیئے کہ وہ حتی الوسع قربانی کر کے بھی اخبار خریدیں ان کا اخبار والوں پر احسان نہیں ہوگا بلکہ اپنے آپ پر احسان ہوگا۔"

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کی روشنی میں احباب اپنا جائزہ لیں کیا وہ الفضل کا روزانہ پرچہ یا خطبہ نمبر منگواتے ہیں۔

(منیجر الفضل ربوہ)

یومِ خلافت کی مبارک تقریب پر

مختلف مقامات پر احمدی جماعتوں کے جلسے

لجنہ اماء اللہ منٹگمری

لجنہ اماء اللہ منٹگمری کے زیرِ اہتمام جلسہ خلافت ۲۷ مئی کو مسجد مبارک منٹگمری میں شام کے پانچ بجے شروع ہوا۔ تلاوت قرآن کریم محترمہ امینہ اسلام باری نے کی اور نظم رضیہ بیگم نے پڑھی اور صدر لجنہ محترمہ نے جلسہ کی غرض بیان کی۔ اس کے بعد محترمہ آپا رشیدہ صاحبہ۔ محترمہ زاہدہ صاحبہ۔ محترمہ امۃ الوسیم صاحبہ محترمہ امۃ الحق صاحبہ محترمہ شاکرہ صاحبہ اور محترمہ مسز صاحبہ نے مضامین پڑھے اور خلافت کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ آخر میں محترمہ صدر صاحبہ نے دعا کرائی۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے حاضری بہت اچھی تھی۔

(انور شاہدہ جنرل سیکرٹری لجنہ منٹگمری)

رحیم یار خاں

مورخہ ۲۷ مئی بروز بدھ پونے چھ بجے شام مسجد احمدیہ رحیم یار خاں میں یوم خلافت کے بابرکت موقع پر مقامی جماعت کے زیرِ انتظام جلسہ کا انعقاد ہوا۔ زیرِ صدارت محمد اشرف صاحب ناصر شاہد مربی سلسلہ مقیم رحیم یار خاں سید محمد امین شاہ صاحب کی تلاوت قرآن پاک سے شروع ہوا مکرم عبد السمیع صاحب پروفیسر گورنمنٹ کالج مکرم عبد المجید صاحب۔ مکرم ذکاء الدین صاحب ذکی اور خادم حسین صاحب نے خلافت کی اہمیت اور اس کی عظیم الشان برکات پر روشنی ڈالی۔

آخر میں مربی صاحب سلسلہ نے "نظام خلافت اور ہماری ذمہ داریاں" پر ایک گھنٹہ تک تقریر کی مستورات کے لئے پردہ کا انتظام تھا۔ اجتماعی دعا پر سوا سات بجے شام یہ اجلاس انجام پذیر ہوا۔

(امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع منٹگمری)

جماعت احمدیہ منٹگمری

جماعت احمدیہ منٹگمری نے ۲۷ مئی کو بعد نماز مغرب مسجد مبارک منٹگمری میں جلسہ منعقد کیا تلاوت قرآن کریم مکرم میاں علی محمد صاحب مسلم نے کی اور نظم خاکسار نے پڑھی۔ مکرم چوہدری محمد شریف صاحب امیر جماعت ضلع منٹگمری نے اپنی صدارتی تقریر میں یوم خلافت کی اہمیت بیان فرمائی۔ اس کے بعد حسب ذیل احباب نے خلافت کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ مکرم ڈاکٹر عطاء الرحمٰن صاحب، مکرم ملک نذیر احمد خان صاحب مکرم ملک محمد مستقیم صاحب۔ مکرم مرزا احمد بیگ صاحب مکرم میاں علی محمد صاحب مسلم مکرم میاں محمد عمر صاحب۔ جلسہ کی کارروائی ڈیڑھ گھنٹہ جاری رہی۔ آخر میں صدر جلسہ نے دعا کرائی اور اس طرح جلسہ بخیر و خوبی ختم ہوا۔

محمد صدیق شاہد مربی سلسلہ منٹگمری۔

گجرات

مورخہ ۲۷/۵/۶۴ بعد نماز مغرب تا نماز عشاء جلسہ یوم خلافت جناب امیر صاحب جماعت ہائے احمدیہ ضلع گجرات کی زیرِ صدارت مسجد احمدیہ گجرات میں منعقد ہوا۔ جلسہ کی کارروائی تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوئی۔ جو کہ مکرم چوہدری محمد شریف صاحب تقی نے کی اور بعد ازاں ملک زاہد صاحب ربانی نے دلکش سے نظم خوش الحانی سے پڑھی بعد ازاں مکرم امیر صاحب جماعت احمدیہ نے جلسہ کی غرض و غایت بیان فرمائی اور اس کے بعد علی الترتیب مکرم چوہدری عنایت اللہ صاحب۔ ڈاکٹر احمد حسین صاحب۔ چوہدری محمد اسلم صاحب نے خلافت کی برکات سے متعلق تقاریر کیں دوست کثرت سے جلسہ میں حاضر ہوئے۔ (سیکرٹری اصلاح و ارشاد)

خوشاب

مورخہ ۲۷/۵/۶۴ بعد از نماز عشاء مسجد احمدیہ میں زیرِ صدارت چوہدری محمد اسمٰعیل صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ یوم خلافت پر جلسہ منعقد ہوا۔ کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ جو رانا حمید اللہ صاحب نے کی۔ بعد ازاں مکرم محمد یونس صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نظم خوش الحانی سے پڑھی۔ اس کے بعد خلافت کی برکات و استحکام پر خان ظفر اقبال صاحب۔ رانا حمید اللہ صاحب و ملک نصر اللہ خان صاحب نے تقاریر کیں۔ صاحب صدر نے اختتامی دعا کرائی۔

(سیکرٹری تعلیم)

راولپنڈی

مورخہ ۲۷/۵/۶۴ بعد از نماز مغرب ۹ بجے سے ۱۰ بجے تک جلسہ "یوم خلافت" منعقد کیا گیا تلاوت۔ نظم کے بعد مندرجہ ذیل عنوانات پر تقاریر ہوئیں

۱۔ حضرت مسیح موعودؑ کے وصال کے حالات و جماعت احمدیہ کا اجماع خلافت پر
خاکسار احمد جان (امیر جماعت)

۲۔ اہمیت خلافت۔ مولوی محمد شفیع صاحب اشرف مربی سلسلہ

۳۔ برکات خلافت۔ مولوی خورشید احمد صاحب منیر مربی سلسلہ

۴۔ نظام خلافت اور ہماری ذمہ داریاں
میاں محمود احمد صاحب نائب امیر

۵۔ الوصیت سے حضور کے اقتباسات
چوہدری مبارک احمد ۲۸.۵.۶۴ جنرل سیکرٹری

صدارتی تقریر کی اور دعا کے بعد جلسہ برخاست ہوا (سیکرٹری اصلاح و ارشاد)

ملتان چھاؤنی

مورخہ ۲۷/۵/۶۴ بروز بدھ بعد نماز مغرب جماعت احمدیہ ملتان چھاؤنی و شہر کا ایک مشترکہ اجلاس زیرِ صدارت مکرم امیر ضلع ڈاکٹر عبد الکریم صاحب یوم خلافت منانے کی غرض سے منعقد ہوا جس میں لجنہ اماء اللہ ملتان چھاؤنی و شہر نے بھی شرکت کی۔ حاضری خدا کے فضل سے کافی تھی۔ بعد تلاوت و نظم مکرم چوہدری عبد اللطیف صاحب و مکرم مولوی عبد الحکیم صاحب جوزا مربی سلسلہ نے خلافت کے تمام پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ بعد دعا جلسہ برخاست ہوا (سیکرٹری اصلاح و ارشاد)

حیدرآباد

مورخہ ۲۷ مئی ۱۹۶۴ء کو ۷½ بجے شام سے ۹½ بجے تک احمدیہ ہال میں جماعت حیدرآباد کے زیرِ اہتمام جلسہ یوم خلافت زیرِ صدارت مکرم جناب میر مرتضیٰ علی صاحب لکھنوی منعقد کیا گیا تلاوت قرآن کریم مکرم عبد الباسط صاحب نے کی نظم عزیزم خلیل احمد صاحب نے پڑھی۔ اس کے بعد مکرم مولوی غلام احمد صاحب فرخ نے خلافت حقہ احمدیہ" کے موضوع پر تقریر فرمائی۔ آپ کے بعد مکرم صاحب صدر نے تقریر فرمائی اور بتایا کہ میں نے ۱۹۱۱ء سے ۱۹۱۸ء تک قادیان میں تعلیم پائی ہے۔ اور خلافت اولیٰ اور خلافت ثانیہ دونوں کے زمانہ کو پایا ہے۔ آپ نے خلافت کی برکات پر اپنے بعض چشم دید واقعات بیان فرمائے۔ بالآخر جلسہ دعا پر برخاست ہوا۔

جلسہ میں غیر از جماعت دوست بھی شامل ہوئے اور یہ جلسہ دس بجے شب بخیر و خوبی ختم ہوا

جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ حیدرآباد

جڑانوالہ

جماعت احمدیہ جڑانوالہ نے یوم خلافت کے سلسلے میں مورخہ ۲۹/۵/۶۴ بعد نماز جمعہ جلسہ زیرِ صدارت میاں علی محمد صاحب امیر جماعت منعقد کیا۔

تلاوت و نظم کے بعد پروفیسر مسعود احمد صاحب وائس پرنسپل گورنمنٹ کالج جڑانوالہ نے خلافت کی ضرورت اور برکات پر تقریر کی۔ ان کے بعد عبد الرحمٰن سیکرٹری مال نے حضرت خلیفہ اوّل کی پہلی تقریر سنائی۔ بعد میں صدر صاحب جلسہ نے اختتامی تقریر کی جس میں خلافت برکات پر زور دیتے ہوئے آئندہ آنے والی نسلوں کو ہمیشہ خلافت سے وابستہ رہنے کی تلقین کی۔ دعا کے بعد جلسہ برخاست ہوا۔ (سیکرٹری مال)

اطفال کے پرچے بھجوا دیں

۲۲ مئی کو سب مجالس نے اطفال الاحمدیہ کے امتحانات کا انتظام کیا ہوگا۔ براہ کرم جوابی پرچہ جات حسب ہدایات مرکزیہ دفتر ہذا کو بھجوا دیں۔ (مہتمم اطفال)

کوئٹہ

مورخہ ۲۷/۵/۶۴ بروز بدھ بعد نماز مغرب مسجد احمدیہ میں زیرِ صدارت مکرم جناب ملک عبد الرحمٰن صاحب قائمقام امیر جماعت یوم خلافت کے سلسلہ میں جلسہ منعقد ہوا۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے حاضری نہایت خوشکن تھی اور دور دور سے احباب تشریف لائے ہوئے تھے۔ تلاوت قرآن مجید اور نظم کے بعد خاکسار نے جلسہ کی غرض و غایت بتائی۔

مکرم جناب مولوی محمد صادق صاحب مربی سلسلہ عالیہ نے تقریر فرمائی۔ آپ نے اپنی تقریر میں قرآن مجید اور دیگر مذہبی کتب سے خلافت کی ضرورت اور اہمیت کو نہایت عمدگی اور دلکش پیرائے میں واضح فرمایا

آپ کے بعد محترم صدر صاحب نے تقریر فرمائی۔ اس کے بعد اجتماعی دعا ہوئی اور خدا کے فضل سے خیر و خوبی کے ساتھ جلسہ برخاست ہوا۔ (سیکرٹری اصلاح و ارشاد)

اوکاڑہ

مورخہ ۲۷/۵/۶۴ نماز عشاء سے قبل مسجد احمدیہ اوکاڑہ میں یوم خلافت زیرِ صدارت مکرم چوہدری غلام قادر صاحب امیر جماعت احمدیہ اوکاڑہ منعقد ہوا۔ جلسہ کا آغاز قرآن پاک کی تلاوت سے کیا گیا۔ جو چوہدری ناصر احمد صاحب نے کی۔ چوہدری غلام فرید صاحب نے نظم سنائی۔ عزیزم عبد السمیع صاحب نے اخبار الفضل سے خلافت کے قیام پر جماعت احمدیہ کا اجماع کا مضمون پڑھ کر سنایا۔ چوہدری ناصر احمد صاحب نے نظم پڑھی بعدہٗ شیخ گلزار احمد صاحب نے الفضل سے مضمون پڑھ کر سنایا۔ اس کے بعد خاکسار نے خلافت کی اہمیت پر تقریر کی۔

آخر پر مکرم چوہدری غلام قادر صاحب امیر جماعت احمدیہ اوکاڑہ نے تقریر فرمائی۔ اور احباب جماعت کو خلافت احمدیہ کے ساتھ وابستہ رہنے کی تلقین کی۔ بفضلہ تعالیٰ جلسہ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

سید عزیز احمد شاہد مربی
(مقیم اوکاڑہ — ضلع منٹگمری)

داخلہ میرین اکاڈمی چاٹگام

اکاڈمی کے لئے ناٹیکل و انجینئرنگ کیڈٹس کے تھرڈ بیچ کی بھرتی کا امتحان داخلہ ۲۷ تا ۲۹ جون۔ کراچی لاہور۔ راولپنڈی۔ پشاور۔ ڈھاکہ۔ راجشاہی۔ سلہٹ و چاٹگانگ ہیں۔

شرائط: انٹرمیڈیٹ سائنس عمر ۱/۹/۶۴ کو ۱۹ سے کم غیر شادی شدہ پاکستانی وظائف مالیتی ۷۵/- تا ۱۵۰/- روپے مستحقین۔ فارم درخواست کمانڈنٹ میرین اکاڈمی ڈاک خانہ جلالا میرین اکاڈمی چاٹگانگ سے ۳۵ پیسے کی ٹکٹیں بھیجکر درخواستیں ۱۲/۶/۶۴ تک (پ۔ ٹ ۵/۲۸) ۶۴

(ناظر تعلیم)

"میں ان کارکنوں کو جنہوں نے تحریک جدید کے کام کو اپنے ذمہ لیا ہے توجہ دلاتا ہوں کہ ان کو خدا تعالیٰ نے بہت بڑے ثواب کا موقع دیا ہے وہ بھی بیدار ہوں اور اپنے مقام کی عظمت کو سمجھیں انہیں خدا تعالیٰ نے دوہرے بلکہ تہرے ثواب کا موقعہ عطا کیا ہوا ہے کیونکہ وہ اس چندہ میں خود بھی شامل ہوتے ہیں اور دوسروں سے بھی چندہ وصول کرتے ہیں پس انہیں صرف اپنے چندہ کا ہی ثواب نہیں ملتا بلکہ دوسروں سے چندہ وصول کرنے کا بھی ثواب ملتا ہے اور یہ وہ امر ہے جس کا رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فیصلہ فرما چکے ہیں چنانچہ آپ نے فرمایا جو شخص نیکی کرتا ہے اسے بھی ثواب ملتا ہے اور جو دوسرے کو نیکی کی تحریک کرے اسے دوہرا ثواب ملتا ہے ایک خود نیکی کرنے کا اور دوسرا نیکی کی تحریک کرنے کا اسی طرح تحریک جدید کا جو رکن اپنا چندہ ادا کرنے کے علاوہ دس آدمیوں سے چندہ وصول کرکے بھجواتا ہے اسے ان دس آدمیوں کا ثواب ملتا ہے اور جو بیس آدمیوں سے چندہ وصول کرکے بھجواتا ہے اسے ان بیس آدمیوں کا ثواب ملتا ہے جب اللہ تعالیٰ نے اپنی رحمت کے دروازوں کو اس طرح کھول رکھا ہے تو جو شخص اب بھی سستی سے کام لیتا ہے اس کی حالت کس قدر افسوسناک ہے۔" (الفضل ۷ دسمبر ۵۶ء)

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا مندرجہ بالا ارشاد عہدیداران جماعت کی خدمت میں پیش کرتے ہوئے التماس ہے کہ تحریک جدید کی بڑھتی ہوئی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنی جماعت کے وعدوں کی سو فیصدی وصولی کرنے کے لئے جد و جہد کرکے جہاں حضور کی دعا اور خوشنودی حاصل کریں وہاں اللہ تعالیٰ کے حضور سے بھی ثواب حاصل کریں!

وکیل المال اوّل تحریک جدید

قمر الانبیاء نمبر

الفرقان کا سیدی حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ کے متعلق خاص نمبر شائع ہو چکا ہے جو نہایت مؤثر مضامین پر مشتمل ہے اعلیٰ کاغذ کے پرچے کی قیمت دو روپے ہے معدودے چند نسخے باقی ہیں۔

(مینجر الفرقان ربوہ)

درخواست دعا

خاکسار ان دنوں بعض گھریلو معاملات کی وجہ سے بہت پریشان ہے بزرگان سلسلہ و تمام دوستوں کی خدمت میں درخواست ہے کہ دعا فرما دیں کہ اللہ تعالیٰ میری تمام پریشانیاں دور فرمائے اور مجھے سکون حاصل ہو۔

(خاکسار سید ذوالفقار علی گردیزی۔ رسول نگر ضلع گوجرانوالہ۔)

معززین کے بیانات

دانت کی بیماریاں قابل علاج ہیں!

جناب راجہ بشیر علی صاحب داروغہ فنڈ لاہور کارپوریشن کا بیان:

"میری بیوی ۸ سال سے پائیوریا اور کیریز کے خطرناک مرض میں مبتلا تھی دانت کے ماہر ڈاکٹروں نے دو دانت نکال دیئے اور باقی دانت نکلنے کا مشورہ دیا لیکن ایک دوست کے بتانے پر "اینٹی پائیوریا" اور "اینٹی کیریز" کھلائی گئی جس سے اسے بہت آرام ہے میں اپنے تجربہ سے کہتا ہوں کہ ان ادویات کی موجودگی میں دانت کی بیماریوں کو لاعلاج کہنا بالکل غلط ہے۔"

"اینٹی پائیوریا" (گوشت خورہ کے لئے) مکمل کورس ۱۱/- روپے
"اینٹی کیریز" (دانتوں کے گھن کیلئے) ۱۱/- روپے
سولہ روزہ کورس ۴ روپے آزمائشی کورس ایک روپیہ
"ٹوتھ کیور" (دانت درد کیلئے) ۲/۱ روپے

خرچ ڈاک سوا روپیہ۔ معائنہ مشورہ لٹریچر مفت

لاہور کیور ٹو سنٹر ا ٹائم اینڈ ٹائیڈ کمرشل بلڈنگ دی مال
ربوہ کیور ٹو سنٹر ا ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گول بازار
لائل پور کیور ٹو سنٹر ا الف میڈیکل سٹور کچہری بازار
سرگودہا کیور ٹو سنٹر ا یاسین میڈیکل ہال کچہری بازار
راولپنڈی کیور ٹو سنٹر ا حاجی میڈیسن کمپنی چوک نیا بازار
سیالکوٹ کیور ٹو سنٹر ا خالد میڈیکل سٹور ریلوے روڈ
راجہ حنیف احمد ۲/۲۵ دائی پی ای سی ایچ سوسائٹی کراچی نمبر ۲۹

پیش کردہ کیور ٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ کرشن نگر۔ لاہور۔

ولادت

میرے ہاں بفضل تعالیٰ مورخہ ۲۸/۴/۶۲ کو پہلی لڑکی تولد ہوئی ہے نومولودہ مکرم میاں کرم الٰہی صاحب آف راولپنڈی کی پوتی اور مکرم شیخ محمد صاحب شرما کی نواسی ہے احباب نومولودہ اور اس کی والدہ کی صحت کے لئے دعا فرماویں۔

(خاکسار راجہ عبدالرشید احمد بی اے آنرز کراچی)

انتظامی امور اور ترسیل زر کے متعلق
مینیجر روزنامہ الفضل ربوہ
سے
خط و کتابت کیا کریں

صوبائی گزیٹڈ افسروں کی تنخواہوں میں ساڑھے سات فیصد تک اضافہ

نئے سکیلوں کے تحت بقایاجات یکم جولائی ۱۹۶۳ء سے ادا کئے جائیں گے

لاہور ۴ رجون۔ گورنر مغربی پاکستان ملک امیر محمد خان نے کل بتایا کہ صوبائی حکومت نے گزیٹڈ ملازموں کی تنخواہوں میں پانچ سے ساڑھے سات فی صد تک اضافہ کا فیصلہ کیا ہے گورنر نے کہا ریٹائرڈ افسروں کی پنشن میں بھی مرکزی حکومت کے فیصلہ کے مطابق اضافہ کیا جائے گا آپ نے انکشاف کیا کہ تنخواہوں پر نظر ثانی کے اس فیصلہ سے ۷۷ لاکھ روپے زائد خرچ آئے گا جبکہ پنشن میں اضافہ سے صوبائی حکومت کو گیارہ لاکھ روپے زائد ادا کرنے پڑیں گے۔ گورنر نے بتایا کہ صوبائی حکومت کو موجودہ اور ریٹائرڈ سرکاری تنخواہوں پر ایک کروڑ ۲۸ لاکھ کے جو زائد اخراجات برداشت کرنے پڑیں گے ان میں ریلوے ملازم شامل نہیں ہیں۔

گورنر نے اپنی تقریر میں بتایا کہ تنخواہوں کے نئے سکیل ان سکیلوں کی نسبت کافی زیادہ ہیں جو صوبوں کے انضمام کے وقت مقرر کئے گئے تھے گورنر نے کہا نئے سکیل سرکاری ملازموں کو مالی تفکرات اور مشکلوں سے کسی حد تک نجات دلانے کے لئے کافی ہیں۔ تنخواہوں پر نظر ثانی کرتے وقت حکومت نے مختلف سرکاری ملازموں کی تنخواہوں میں عدم توازن کو خاص طور پر مد نظر رکھا ہے علاوہ ازیں سرکاری ملازمتوں کو باصلاحیت افراد کے لئے پرکشش بنانے کی اہمیت کو بھی مد نظر رکھا گیا ہے تاکہ انتظامیہ ملک کی ترقیاتی رفتار کا ساتھ دیتے ہوئے اپنی بھاری ذمہ داریوں سے عہدہ برآ ہو سکے۔

آپ نے بتایا کہ نئے سکیلوں کا اطلاق یکم دسمبر ۱۹۶۲ء سے ہوگا لیکن بقایاجات یکم جولائی ۱۹۶۳ء سے ادا کئے جائیں گے جہاں ممکن ہو سکا ہے مہنگائی الاؤنس بنیادی تنخواہوں میں مدغم کر دیئے گئے ہیں جو افراد ۳۰ نومبر ۱۹۶۲ء کو سرکاری ملازمت میں تھے انھیں اس امر کی اجازت دی گئی ہے کہ وہ اگر چاہیں تو اپنے موجودہ سکیل ہی برقرار رکھیں، گورنر نے بتایا کہ مغربی پاکستان میں ۱۹۵۱ء میں گزیٹڈ ملازموں کے سکیل پر نظر ثانی کی گئی تھی لیکن وحدت مغربی پاکستان کی تشکیل کے وقت ۱۹۵۵ء میں اس امر کی ضرورت محسوس کی گئی کہ مختلف صوبوں میں ملازموں کی تنخواہوں کے فرق کو دور کیا جائے جس سے بعض چھوٹے صوبوں کے ملازموں کی تنخواہوں میں اضافہ ناگزیر ہوا جب کہ نئے سکیلوں کا اعلان کیا جا رہا ہے وہ وحدت کے بعد کی تنخواہوں سے بھی زیادہ ہیں۔

پانچ افسروں کے لئے سفیروں کا رتبہ

کراچی ۴ رجون۔ آج یہاں اعلان کیا گیا ہے کہ صدر محمد ایوب خاں نے وزارت خارجہ کے پانچ افسروں کو بحیثیت عہدہ سفیروں کا رتبہ دیا ہے۔ یہ پانچ افسر مسٹر آغا شاہی، مسٹر ایم شفقت، مسٹر سلیمان اے علی۔ مسٹر ایم اے علوی اور مسٹر اے ایس جھتاری ہیں۔ یہ پانچوں وزارت خارجہ میں ڈائرکٹر جنرل کے عہدوں پر فائز ہیں۔

سورت میں ہیضہ سے ۲۹ افراد ہلاک

بمبئی ۔ ۴ رجون۔ معلوم ہوا ہے کہ سورت میں ہیضہ سے ہلاک ہونے والے افراد کی تعداد انتیس تک پہنچ گئی ہے۔ نیز بمبئی میں بھی پیٹ کی پراسرار بیماری سے بہت سے افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ اس کے علاوہ شری رامپور کے قریب بیلاپور سے بھی ہیضہ پھوٹ پڑنے کی اطلاع ملی ہے۔

امریکی نائب وزیر خارجہ یورپ کے دورہ پر

واشنگٹن۔ ۴ رجون (رپ) امریکہ کے نائب وزیر خارجہ مسٹر جارج بال یورپ کے دورہ پر روانہ ہو گئے ہیں مسٹر بال برطانیہ اور فرانس کی حکومتوں سے مشرق بعید کی صورت حال پر بات چیت کریں گے۔ دریں اثنا ہونولولو میں مشرق بعید کی صورت حال پر غور کرنے کے لئے امریکہ کے سیاسی و فوجی رہنماؤں کی کانفرنس ختم ہو گئی ہے اور امریکی وزیر خارجہ مسٹر ڈین رسک اور وزیر دفاع مسٹر رابرٹ میکنامارا کانفرنس کے بارہ میں صدر جانسن کو اپنی رپورٹ پیش کرنے کے لئے واشنگٹن روانہ ہو گئے ہیں۔

مجالس خدام الاحمدیہ تحصیل کھاریاں کی — تربیتی کلاس —

تحصیل کھاریاں کے قائدین کی خدمت میں درخواست ہے کہ مجالس خدام الاحمدیہ تحصیل کھاریاں کی تربیتی کلاس مورخہ ۵، ۶، ۷ رجون ۱۹۶۴ء بروز جمعہ ہفتہ اتوار مقام کھاریاں منعقد ہو رہی ہے۔ جس کا افتتاح محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ فرماویں گے۔ اور اختتام پر محترم مرزا عبدالحق صاحب صدر نگران بورڈ کے تشریف لانے کی بھی توقع ہے۔

زیادہ سے زیادہ خدام شرکت فرمائیں۔ ہر مجلس کے قائد کی شمولیت ضروری ہے۔

(سید شریف احمد عفی عنہ قائد ضلع مجلس گجرات)

بھوٹان میں خفیہ ریڈیو سٹیشن

نئی دہلی ۴ رجون۔ لوک سبھا میں سوالوں کے وقفے میں حکومت نے اعتراف کیا کہ بھوٹان میں چند ایک خفیہ ریڈیو سٹیشن موجود ہیں جو بھارت کے خلاف نفرت و حقارت پھیلا رہے ہیں اور حکومت بھوٹان نے بھی بھارتی حکومت کی توجہ ان ریڈیو سٹیشنوں کی جانب مبذول کرائی ہے اور ان کا سراغ لگانے کے سلسلہ میں بھارتی حکومت سے مدد چاہی ہے۔ بھارتی حکومت نے بھوٹان کو امداد کا یقین دلایا ہے۔

صدر ایوب لندن میں شاستری سے ملاقات کا خیر مقدم کریں گے

ایوانِ صدر کے ترجمان کا بیان۔ صدر کے دورہ روس کی تردید

راولپنڈی ۴ رجون ایوانِ صدر کے ایک ترجمان نے بتایا ہے کہ صدر ایوب لندن میں دولتِ مشترکہ کے وزرائے اعظم کی کانفرنس کے دوران بھارت کے وزیر اعظم مسٹر شاستری سے ملاقات کا خیر مقدم کریں گے۔ جب ترجمان سے شاستری۔ ایوب ملاقات کے بارے میں مسٹر شاستری کے کل کے بیان پر تبصرہ کرنے کے لئے کہا گیا تو ترجمان نے بتایا کہ صدر اس ملاقات کا خیر مقدم کریں گے اور وہ اس سلسلہ میں پہلے ہی اپنی خواہش کا اظہار کر چکے ہیں۔ دولتِ مشترکہ کی کانفرنس کے بعد صدر ایوب کے دورہ روس کی خبروں کے متعلق ترجمان نے کہا یہ خبریں بالکل بے بنیاد ہیں اور صدر خود بھی ان خبروں کی تردید کر چکے ہیں۔ ترجمان نے انکشاف کیا کہ صدر ایوب ۱۶ رجولائی کو آئرلینڈ کا دورہ کریں گے اور اس دورہ کی تفصیلات تیار کی جا رہی ہیں صدر کے دورہ ایران اور ترکی کے متعلق انہوں نے کہا کہ ان دوروں کی دعوتیں کافی مدت سے زیر غور تھیں اور اب صدر یکم جولائی کو تہران روانہ ہوں گے۔ وہاں دو روز قیام کرنے کے بعد انقرہ روانہ ہو جائیں گے۔ اور وہاں سے پانچ جولائی کو دولتِ مشترکہ کی کانفرنس میں شرکت کرنے کے لئے لندن روانہ ہوں گے۔ ترجمان نے بتایا کہ صدر تین ہفتہ تک ملک سے باہر رہیں گے۔

• انقرہ ۴ رجون روس نے ترکیہ کو یقین دلایا ہے کہ وہ حکومت قبرص کو اسلحہ فراہم نہیں کرے گا۔ اس کا انکشاف ترکیہ کے وزیر خارجہ جناب ارکن نے کل ترکی میں مقیم روسی سفیر سے ملاقات کے بعد اخباری نمائندہ سے باتیں کرتے ہوئے کیا۔

دعائے مغفرت

مکرم ماسٹر احمد خاں صاحب آف کوٹلہ ضلع لدھیانہ حال چک ۳۱ جنوبی ضلع سرگودھا ایک ماہ بعارضہ سرطان بیمار رہ کر مورخہ ۳/۶/۶۴ سرگودھا میں وفات پا گئے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ آپ کا جنازہ اسی روز ربوہ لایا گیا۔ نماز عصر کے بعد مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے نماز جنازہ پڑھائی۔ بعد ازاں مرحوم کو قبرستان عام میں دفن کیا گیا۔ قبر تیار ہونے پر صوفی حبیب اللہ صاحب نے دعا کرائی۔

مرحوم بہت نیک اور صوم وصلوٰۃ کے پابند تھے۔ اپنے خاندان میں اکیلے احمدی تھے۔ آپ کا اپنے علاقہ میں ہمیشہ بہت اثر و رسوخ رہا ہے۔ آپ کے اثر سے کئی خاندانوں کو احمدیت قبول کرنے کی سعادت نصیب ہوئی۔ تقسیم ملک سے قبل آپ نے بطور دیہاتی مبلغ خدمات سرانجام دیں۔ تقسیم کے بعد آپ اپنے گاؤں میں بطور استاد ملازم ہوئے۔ آپ نے اپنے پیچھے ایک بیوہ، ایک لڑکا اور ایک لڑکی یادگار چھوڑے ہیں۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور جنت الفردوس میں جگہ دے اور ان کے بچوں کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین۔ (عبدالسمیع خاں ٹیچر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ)

درخواست دعا

خاکسار کی اہلیہ صاحبہ دو تین ماہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں۔ کبھی طبیعت سنبھل جاتی ہے اور کبھی پھر بیماری زور پکڑ جاتی ہے۔ اور کمزوری بھی کافی ہو گئی ہے۔ بزرگان سلسلہ و احباب جماعت کی خدمت میں عاجزانہ درخواست ہے کہ وہ خاکسار کی اہلیہ صاحبہ کی صحت کاملہ عاجلہ کے لئے دعا فرماویں۔

(خاکسار عباد اللہ گیانی مینیجر الفضل ربوہ)

۲۔ خاکسار کے ہر دو عزیزان برکت اللہ منگلا و عنایت اللہ منگلا علی الترتیب ایل۔ ایل۔ بی اور ایم۔ اے فسٹ ایئر کے امتحانات دے رہے ہیں بزرگانِ سلسلہ اور واقفین احباب کی خدمت میں درخواستِ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو ان امتحانات میں اعلیٰ کامیابی عطا کرے۔ آمین۔

(عزیز الرحمٰن منگلا مربی سلسلہ ضلع سرگودھا)

انسپکٹر مال کی فوری ضرورت

دفتر مال وقفِ جدید کو انسپکٹر کی ضرورت ہے جو اچھے مخلص احمدی میٹرک پاس یا مولوی فاضل ہوں۔ ایسے مستعد دوست درخواست دیں جو کسی حد تک تقریر بھی کر سکتے ہوں۔ کام محنت طلب ہے اور دیہاتی ماحول سے تعلق رکھتا ہے۔

ابتدائی تنخواہ ۹۰ روپے ہو اور پراویڈنٹ فنڈ سفر خرچ حسب قواعد۔

درخواستیں ۱۵ رجون ۱۹۶۴ء تک امیر جماعت کی سفارش کے ساتھ دفتر ہذا میں بھجوا دیں۔ (ناظم مال وقفِ جدید، ربوہ)

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۲۵۴